

## کسٹمر آرڈر دے کر واپس نہ آئے تو کیا کریں؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ رجب المرجب 1442ھ / مارچ 2021ء

### دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

#### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کسٹمر فرنیچر پسند کر کے آرڈر دے دیتا ہے لیکن کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ وہ آرڈر دینے کے بعد واپس ہی نہیں آتا۔ اس کا سامان ہم تیار کر دیتے ہیں اور گوداموں میں ہمارے پاس رکھا ہوتا ہے جو گودام میں جگہ بھی گھیرتا ہے اور اس پر ہمارا کرایہ بھی لگتا ہے، کیا ہم یہ فرنیچر کسی اور کو بیچ سکتے ہیں؟ واضح رہے کہ جو بیعانہ وہ دے کر جاتا ہے اس سے زیادہ ہم اس پر رقم خرچ کر چکے ہوتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چیزیں جو بنوائی جاتی ہیں عموماً دو طرح کی ہوتی ہیں:

ایک تو وہ چیز ہوتی ہے جو کسٹمر کی ملکیت ہوتی ہے اور وہ بنوانے کے لئے دے جاتا ہے جیسے کسی کا فریج خراب ہو گیا اور وہ ٹھیک کرنے کے لئے دیا لیکن پھر واپس لینے نہیں آیا تو وہ فریج اسی کا ہے اسی طرح کمپیوٹر بنانے والوں کے پاس جو کمپیوٹر ٹھیک ہونے آتے ہیں ان کے مالک بعض اوقات واپس لینے نہیں آتے اس طرح وہ جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ چیزیں انہی کی ہیں انہیں بیچا نہیں جاسکتا۔

جبکہ آپ کی بیان کردہ صورت اس سے مختلف ہے کیونکہ یہاں آرڈر پر سامان بنوایا جا رہا ہے جسے فقہ کی اصطلاح میں استصناع کہتے ہیں اور یہ عام خرید و فروخت نہیں بلکہ عام خرید و فروخت اور استصناع میں فرق ہوتا ہے۔ عام خرید و فروخت کے لئے ضروری ہے کہ جو چیز بیچ رہے ہیں وہ چیز آپ کے پاس ہو لیکن جو چیز آرڈر لے کر بنا کر دیں گے اس میں میکنگ (Making) کا عمل پایا جائے گا لہذا وہاں آپ کے پاس اس

چیز کا ہونا ضروری نہیں۔ آپ آرڈر لے لیں اگر بیعانہ بنتا ہے تو بیعانہ لے لیں اب آپ وہ چیز تیار کر کے دینے کے پابند ہیں لیکن جب تک تیار کر کے پارٹی کو نہیں دیں گے اس وقت تک کسی متعین چیز میں پارٹی کی ملکیت ثابت نہیں ہوگی بلکہ یہ ابھی آپ ہی کی ملکیت ہے لہذا اگر آپ اس کو بیچ دیتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ جب وہ پارٹی آئے گی تو آپ کو اس کا آرڈر پورا کر کے دینا ہوگا کیونکہ اس کا ذمہ آپ کے اوپر ہے۔

بہار شریعت میں ہے: “جو چیز فرمائش کی بنائی گئی وہ بنوانے والے کے لیے متعین نہیں جب وہ پسند کر لے تو اُس کی ہوگی اور اگر کارِ گیر نے اُس کے دکھانے سے پہلے ہی بیچ ڈالی تو بیع صحیح ہے۔“

(بہار شریعت، 2 / 808)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



*Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-Ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)